بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ______________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ______________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ______________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ______________ مارچ ۲۰۰۴ء

أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ : لِلْإِمَامِ عَشْرُ عَلَامَاتٍ : يُولَدُ مُطَهَّراً: مَخْتُوناً ، وَإِذَا وَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ وَقَعَ عَلَىٰ رَاحَتِهِ رَافِعاً صَوْتَهُ بِالشَّهَادَتَيْنِ ، وَلَايَجْنُبُ ، وَتَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ، وَلَايَتَثَاءَبُ وَلَايَتَمَطَّىٰ، وَيَرَىٰ مِنْ خَلْفِهِ كَمَا يَرَىٰ مِنْ أَمَامِهِ ، وَنَجْوُهُ كَرَائِحَةِ الْمِسْكِ، وَالْأَرْضُ مُوَكَّلَةٌ بِسَتْرِهِ وَابْتِلَاعِهِ وَإِذَا لَبِسَ دِرْعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله كَانَتْ عَلَيْهِ وِفْقاً وَإِذَا لَبِسَهَا غَيْرُهُ مِنَ النَّاسِ طَوِيلُهُمْ وَقَصِيرُهُمْ زَادَتْ عَلَيْهِ شِبْراً ،،وَهُوَ مُحَدَّثٌ إِلَىٰ أَنْ تَنْقَضِيَ أَيَّامُهُ.

۸۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ امام کی بارہ علامتیں ہیں اوّل یہ کہ وہ پاک وطاہر پیدا ہوتا ہے۔ ختنہ کیا ہوا ہوتا ہے جب شکم مادر سے نکلتا ہے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھتا ہے اور بلند آواز سے کلمہ شہادتین پڑھتا ہے، جنب نہیں ہوتا۔ نہ وہ جماہی لیتا ہے نہ انگڑائی۔ وہ آگے سے جس طرح دیکھتا ہے اسی طرح پیچھے سے دیکھتا ہے اس کے فضلہ میں مشک کی سی بو ہوتی ہے اور زمین اس کی ذمہ دار ہوتی ہے کہ اسے چھپالے اور نگل جائے اور جب وہ زرۂ رسولؐ پہنے تو اس کے جسم پر ٹھیک ہو اور اگر اس کا غیر پہنے تو چاہے لمبا ہو یا پست۔ قد ایک بالشت اس سے زیادہ ہو اور جب تک وہ زندہ رہتا ہے فرشتہ اس سے کلام کرتا ہے۔

ترانویواں باب

آئمہ علیہم السلام کے ابدان، ارواح وقلوب کی خلقت

(بَابُ) ۹۳

خَلْقِ أَبْدَانِ الْأَئِمَّةِ وَأَرْوَاحِهِمْ وَقُلُوبِهِمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۱ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْوَاسِطِيِّ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : إِنَّ اللهَ خَلَقَنَا مِنْ عِلِّيِّينَ وَخَلَقَ أَرْوَاحَنَا مِنْ فَوْقِ ذٰلِكَ وَخَلَقَ أَرْوَاحَ شِيعَتِنَا مِنْ عِلِّيِّينَ وَخَلَقَ أَجْسَادَهُمْ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ ، فَمِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ الْقَرَابَةُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ وَقُلُوبُهُمْ تَحِنُّ إِلَيْنَا .

۱۔ فرمایا امام جعفر صادقؑ نے ہماری خلقت علّیین سے ہے اور ہماری روح کی خلقت اسکے مافوق اور ہمارے شیعوں کی ارواح کی خلقت علّیین سے ہے۔ اور ان کے اجساد کی خلقت دوسری چیز سے ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان کے اور ہمارے درمیان قربت ہے اور ان کے قلوب ہماری

طرف مائل ہیں۔

٢ ـ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ إِسْحَاقَ الزَّعْفَرَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللهَ خَلَقَنَا مِنْ نُورِ عَظَمَتِهِ ، ثُمَّ صَوَّرَ خَلْقَنَا مِنْ طِينَةٍ مَخْزُونَةٍ ، مَكْنُونَةٍ ، مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ ، فَأَسْكَنَ ذٰلِكَ النُّورَ فِيهِ ، فَكُنَّا نَحْنُ خَلْقاً وَبَشَراً نُورَانِيِّينَ ، لَمْ يَجْعَلْ لِأَحَدٍ فِي مِثْلِ الَّذِي خَلَقَنَا مِنْهُ نَصِيباً وَخَلَقَ أَرْوَاحَ شِيعَتِنَا مِنْ طِينَتِنَا وَأَبْدَانَهُمْ مِنْ طِينَةٍ مَخْزُونَةٍ مَكْنُونَةٍ ، أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ الطِّينَةِ وَلَمْ يَجْعَلِ اللهُ لِأَحَدٍ فِي مِثْلِ الَّذِي خَلَقَهُمْ مِنْهُ نَصِيباً إِلَّا لِلْأَنْبِيَاءِ وَلِذٰلِكَ صِرْنَا نَحْنُ وَهُمُ النَّاسَ ، وَصَارَ سَائِرُ النَّاسِ هَمَجاً لِلنَّارِ وَإِلَى النَّارِ.

٢۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ اللہ نے ہم کو اپنے نور عظمت سے پیدا کیا۔ پھر ہماری صورت بنائی اس طینت مخزونہ سے جو تحت عرش تھی پس اس نور کو اس میں ساکن کیا اور ہم خدا کی ایک مخلوق اور نورانی بشر بن گئے جس چیز سے ہم پیدا ہوئے اور کسی مخلوق کو اس میں حصہ نہیں ملا اور ہماری طینت سے ہمارے شیعوں کی ارواح خلق ہوئیں اور ان کے بدن اس طینت مخزونہ سے خلق ہوئے جو اس طینت کے اسفل میں تھی سوائے انبیاء کے کسی کو اس طینت میں حصہ نہیں ملا اسی لئے ہم اور وہ ایک ہیں اور باقی لوگ تو جہنم کا ایندھن ہیں۔

٣ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانٍ ؛ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ وَغَيْرِهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِئَابٍ رَفَعَهُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام إِنَّ لِلّٰهِ نَهَراً دُونَ عَرْشِهِ وَدُونَ النَّهَرِ الَّذِي دُونَ عَرْشِهِ نُورٌ نَوَّرَهُ وَ إِنَّ فِي حَافَتَيِ النَّهَرِ رُوحَيْنِ مَخْلُوقَيْنِ : رُوحُ الْقُدُسِ وَرُوحٌ مِنْ أَمْرِهِ ، وَإِنَّ لِلّٰهِ عَشْرَ طِينَاتٍ ، خَمْسَةٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَخَمْسَةٌ مِنَ الْأَرْضِ ، فَفَسَّرَ الْجِنَانَ وَفَسَّرَ الْأَرْضَ ، ثُمَّ قَالَ : مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا مَلَكٍ مِنْ بَعْدِهِ جَبَلَهُ إِلَّا نَفَخَ فِيهِ مِنْ إِحْدَى الرُّوحَيْنِ وَجَعَلَ النَّبِيَّ صلی الله علیه وآله مِنْ إِحْدَى الطِّينَتَيْنِ ـ قُلْتُ لِأَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ عليه السلام : مَا الْجَبْلُ ؟ فَقَالَ : الْخَلْقُ ـ غَيْرَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ ، فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَنَا مِنَ الْعَشْرِ طِينَاتٍ وَنَفَخَ فِينَا مِنَ الرُّوحَيْنِ جَمِيعاً فَأَطْيِبْ بِهَا طِيباً .

وَرَوَى غَيْرُهُ عَنْ أَبِي الصَّامِتِ قَالَ: طِينُ الْجِنَانِ جَنَّةُ عَدْنٍ وَجَنَّةُ الْمَأْوَى وَجَنَّةُ النَّعِيمِ وَالْفِرْدَوْسُ وَالْخُلْدُ ؛ وَطِينُ الْأَرْضِ مَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ وَالْكُوفَةُ وَبَيْتُ الْمَقْدِسِ وَالْحَائِرُ .

۳۔ امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا عرشِ الٰہی کے پاس ایک نہر ہے اور عرش الٰہی کے نزدیک ایک نور ہے جس نے اس نہر کو روشن بنایا اور اس نہر کے دونوں طرف دو روحیں خلق فرمائی ہیں۔ روح القدس اور روح من امرہ اور خدا نے دس طینتیں خلق فرمائی ہیں پانچ جنت سے ہیں اور پانچ زمین سے ہیں پھر آپ نے دونوں کی تفسیر بیان کی اور فرمایا جو کوئی نبی یا فرشتہ اس کے بعد پیدا ہوا اس میں ان دونوں روحوں میں سے ایک روح ڈالی جاتی ہے اور اسی ایک روح سے نبی بنایا جاتا ہے اور راوی کہتا ہے میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچھا جبل سے کیا مراد ہے فرمایا ہم اہلبیت سے غیر کی خلقت جدا ہے خدا نے ہماری خلقت دسوں طینتوں سے کی ہے اور ہم میں دونوں روحیں پھونکی ہیں اور ان کو پوری پاکیزگی عطا کی ہے ابو صامت نے روایت کی ہے کہ جنت کی پانچ مٹی سے مراد جنت عدن، جنت نعیم، جنت الماویٰ، جنت الفردوس اور جنت الخلد ہے اور طینت ارض سے مراد مکہ، مدینہ، کوفہ بیت المقدس اور حائر (کربلا) ہے۔

٤ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي نَهْشَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ : إِنَّ اللهَ خَلَقَنَا مِنْ أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَخَلَقَ قُلُوبَ شِيعَتِنَا مِمَّا خَلَقَنَا وَ خَلَقَ أَبْدَانَهُمْ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ ، فَقُلُوبُهُمْ تَهْوِي إِلَيْنَا ، لِأَنَّهَا خُلِقَتْ مِمَّا خُلِقْنَا [مِنْهُ] ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ : «كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ وَ مَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ كِتَابٌ مَرْقُومٌ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ» وَخَلَقَ عَدُوَّنَا مِنْ سِجِّينٍ وَخَلَقَ قُلُوبَ شِيعَتِهِمْ مِمَّا خَلَقَهُمْ مِنْهُ وَأَبْدَانَهُمْ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ ، فَقُلُوبُهُمْ تَهْوِي إِلَيْهِمْ ، لِأَنَّهَا خُلِقَتْ مِمَّا خُلِقُوا مِنْهُ ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ « كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۞ وَ مَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ۞ كِتَابٌ مَرْقُومٌ » ۝ مطففین ۸۳/۷

۴۔ ابوحمزہ ثمالی سے مروی ہے۔ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے سنا کہ خدا نے ہمیں علیین سے پیدا کیا ہے اور ہمارے شیعوں کے قلوب کو اسی مٹی سے پیدا کیا جس سے ہم کو پیدا کیا اور دوسری مٹی سے یہی وجہ ہے کہ ان کے دل ہماری طرف مائل ہیں کیونکہ وہ ہماری مٹی سے بنے ہیں پھر یہ آیت تلاوت کی۔ نیکوں کی کتاب علیین میں ہے اور تم کیا جانو۔ علیین کیا ہے وہ کتاب مرقوم ہے جس کے گواہ مقرب لوگ ہیں اور ہمارے دشمن سجین سے پیدا کیے گئے ہیں اور ان کے مریدوں کے دل انہی کی مٹی سے اور بدن اور مٹی سے، اسی لئے ان کے دل ان کی طرف مائل ہیں پھر یہ آیت پڑھی کتاب فجار سجین میں ہے اور تم کیا جانو سجین کیا ہے وہ کتاب مرقوم ہے۔